



سوال

(180) چوتھا سوال

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

چوتھی:

وَلَنْ نَّجْعِلَنَّ لِلَّهِ تَبْدِيلًا ۖ۲۲ ... سورۃ الاحزاب

(الاحزاب 62/33)

"اور تم اللہ کی عادت میں تغیر و تبدل نہ پاؤ گے"

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ جملہ اگرچہ عام ہے مگر ان آیات و معجزات نے اسے خاص کر دیا جن کا اللہ تعالیٰ نے اپنے نبیوں کے ہاتھوں ظہور کروایا ہے اور جو ان کی قوموں کے لئے ان کی نبوت کی دلیل تھے مثلاً موسیٰ علیہ السلام کے عصا مارنے سے دریا میں بارہ خشک راستے بن جانا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا اللہ تعالیٰ کے حکم سے برص و جذام کے مریضوں کو صحت یاب اور مردوں کو زندہ کرنا اور دیگر معجزات جو بکثرت ہیں اور مشہور و معروف ہیں اسی طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا زندہ آسمانوں پر اٹھانا اور صدیوں تک انہیں زندہ باقی رکھنا اور آخر زمانے میں انہیں نازل کرنا بھی انہیں خوارق عادت میں سے ہے، اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولوں کو عطا فرمائیں اور اس میں کوئی تعجب کی بات نہیں۔

بہ ما عہدنی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ](#)

ج 1 ص 38



مجلس البحث الإسلامي
مجلس البحث الإسلامي